88334-اسلام قبول کرنے کے بعد شادی کی لیکن اب خاوند نماز ادا نہیں کرتا

سوال

میری بہن نے ایک امریکی شخص سے شادی کی ہے جس کے بارہ میں وہ کہتی ہے کہ اس نے اسلام قبول کرلیا ہے، وہ شخص امریکی فوج میں آفیسر اور ایک عرب ملک میں ڈیوٹی دے رہا ہے، ہمارے ساتھ ایک ہفتہ رہا لیکن میں نے اسے نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، بہن کو میں نے نصیحت کی اور کہا کہ وہ نماز کے متعلق اہتمام کرائے تا کہ اس کی شادی صحیح ہو، لیکن افسوس کے ساتھ بہن نے ایسا نہیں کیا اور نہ ہی بہنوئی اہتمام کرتا ہے.

میرا سوال یہ ہے کہ آیا یہ شادی شرعی ہے، اور پھر اس شخص کا کام بھی مسلمانوں کے خلاف ہے، آیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

کلمہ طیبہ کے بعد نماز دین اسلام کا عظیم رکن ہے، نماز کا ترک کرنا کفر اکبر اور دین اسلام سے خارج کر دیتا ہے، اس کا تفصیلی بیان اور دلائل سوال نمبر (5208) کے جواب میں ہے آپ اس کا ضرور مطالعہ کریں.

کسی بھی مسلمان عورت سے تارک نماز شخص سے شادی کرنا جائز نہیں، اور اگر عقد نکاح کے بعد خاوند نماز ترک کر دے اور ادا نہیں کرتا تو مسلمان عورت کے لیے اس شخص کی عصمت اور نکاح میں رہنا جائز نہیں ہے.

یہ دیکھتے ہوئے کہ اس شخص نے ابھی کچھ مدت قبل نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، غالب یہی ہے کہ وہ دین اسلام کے احکام کا علم نہیں رکھتا، اور نہ ہی اسے نماز کی اہمیت کا علم ہے، اسے علم نہیں کہ نماز ترک کرنے سے دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

اس لیے اس کے سامنے دین اسلام میں نماز اہمیت اور مقام و مرتبہ واضح کیا جائے کہ نماز ترک کرنا کفر ہے جس کی بنا پر انسان دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اور ترک نماز اور اسلام دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے.

اس لیے اگر یہ واضح کرنے پر وہ نماز ادا کرنے لگے تو الحمد للہ، لیکن اگر وہ ترک نماز پر اصرار کرتا ہے اور پھر بھی نماز ادا نہیں کرتا تو ان دونوں کے مابین علیحدگی کرانا ضروری ہے، کیونکہ وہ شخص تو مسلمان ہی نہیں رہا.

دوم :

آپ نے بہن کو نصیحت بھی کی لیکن اس کے باوجود آپ کی بہن کا اس
جانب دھیان نہ دینا اور اہتمام نہ کرنا بہت عجیب ہے، ہوسکتا ہے ان کا آپ میں تعلق
غیر شرعی ہو، ہمارے خیال میں آپ اس پر راضی نہیں، اس لیے آپ اسے نصیحت جاری رکھیں.

ہمیں تو خدشہ ہے کہ آپ کی بہن بھی نماز ادا نہیں کرتی جس سے یہ
معاملہ تو اور بھی زیادہ خطرناک اور سخت ہو جاتا ہے.

سوم :

رہا امریکی فوج میں ملازمت کرتا اور اس کام کے متعلق تفصیلی بیان
اور اس کا حکم سوال نمبر (3885) کے
جواب میں گزر چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.